© rasailojaraid.com

سعودی عرب میں رمضان المبارک کی رویت ہلال کا ۴۲ سالہ ریکارڈ

ضیاء الدین لاہوری

سعودی عرب کی شاہ سعود یونیورسٹی ریاض کے شعبہ طبعیات و نجوم کے عالم جناب ایمن کردی نے اپنے ملک کے نظامِ رویت ہلال کے بارے میں انگریزی میں ایک مقالہ بعنوان :

The Psychological Effect on Sighting of the New Moon

تحریر کیا جو ''The Observatory'' کے شمارہ ۱۲۳ (اگست ۲۰۰۳ء) کے صفحات ۲۱۹ تا ۲۲۲ پر شائع ہوا۔ اس مقالے میں انہوں نے سعودی محکمہ عدل کی جانب سے اعلان کردہ آغازِ رمضان کی تاریخوں کی ایک فہرست ترتیب دی ہے جو مسلسل ۴۲ سالوں کا احاطہ کرتی ہے۔ انہوں نے ان پانچ مقامات کو اپنے مطالعہ کا محور بنایا ہے جہاں رویت ہلال کی شہادتوں کے زیادہ تر دعوے کئے گئے۔ یہ مقامات دوادمی، سودیر، حریق، تبوک اور دمام ہیں۔ ان کے مطابق متذکرہ تفصیلات چھ مختلف مقامی اخبارات ''ام القراء''، ''البلاد''، ''عکاظ''، ''المدینہ''، ''الجزیرہ'' اور ''الریاض'' سے جمع کی گئی ہیں جو بالاتفاق یکساں ہیں۔ اپنے مطالعہ میں انہوں نے پانچوں مقامات کے تمام مہینوں کے غروبِ قمر اور غروب آفتاب کے اوقات کی ایک جدول بھی مرتب کی ہے جو سعودی نظامِ رویت ہلال سے ناواقف افراد کے لئے لمحۂ فکریہ مہیا کرتی ہے۔ راقم نے اس مقالے کی اہمیت کے پیش نظر اسے انٹرنیٹ کی ویب سائٹ :

http://articles.adsabs.harvard.edu//full/seri/Obs../0123//000021.000.html

سے حاصل کر کے اس کا ایک تجزیہ کرنے کی جسارت کی ہے جس میں چاند کی پیدائش اور اعلان کردہ رویت ہلال کی شام کے درمیان وقت کے فاصلے کے علاوہ ہر غروبِ قمر اور غروبِ آفتاب میں فرق کی مقدار شمار کر کے ایک نقشہ ترتیب دیا ہے جس سے حیرت انگیز نتائج برآمد ہوتے ہیں۔

اس تجزیہ میں اختصار کے پیش نظر صرف مقام ''تبوک'' کی تفصیلات کو ترجیح دی گئی ہے۔ اس کی وجہ یہ ہے کہ یہ دیگر متذکرہ مقامات سے مغرب میں واقع ہے..... اور حقیقتاً مغرب میں مشرق کی نسبت رویت ہلال کے زیادہ مواقع ہوتے ہیں۔ پہلے کالم میں زیر بحث مہینوں کے چاند کی پیدائش کی تاریخیں اور اوقات دیئے گئے ہیں۔ دوسرے کالم میں رویت ہلال کے اعلان کی شام کو واقع

☆ لا یؤمن احدکم حتی اکون احب الیہ من ولدہ ووالدہ والناس اجمعین ☆

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

ہونے والے غروب قمر اور غروب آفتاب کے اوقات کا اندراج کیا گیا ہے۔ اس کے بعد ان اوقات سے نتائج اخذ کئے گئے ہیں کہ اس شام چاند غروب آفتاب سے کتنے منٹ قبل یا بعد میں غروب ہوا۔ آخری کالم میں چاند کی پیدائش اور اعلانِ رویت کے درمیان ''معکوس'' فاصلوں کی مقدار تقریباً گھنٹوں میں بتائی گئی ہے۔

نقشہ آپ کے سامنے ہے۔ اس کے مطالعہ سے معمولی سمجھ بوجھ کا انسان بھی یہ سوچنے پر مجبور ہو جاتا ہے کہ سعودی عرب میں نہایت کم عمر کے وہ باریک ہلال، جو سورج ڈوبنے سے پہلے غروب ہو چکے ہوں، کیسے دیکھ لئے جاتے ہیں! سب سے اہم بات یہ کہ متعدد مرتبہ نیا چاند اپنی پیدائش سے بھی کئی گھنٹے قبل دیکھ لینے کا دعویٰ کر دیا جاتا ہے۔ یہ تمام نتائج عام افراد کے لئے اگر باعث حیرت ہیں تو سعودی نظامِ رویت ہلال کے بارے میں خوش فہمی کے شکار افراد کیلئے چشم کشا!

ان ۴۲/سالوں میں صرف دو تاریخیں ایسی ہیں جن کی شام ماہرین فلکیات کے مطابق رویت ہلال ممکن تھی۔ پہلی ۲۶/جنوری ۱۹۶۳ء اور دوسری ۳۱/مئی ۱۹۸۴ء۔ قابل ذکر بات یہ ہے کہ مؤخرالذکر مہینے کی درست رویت کو یوں غلط کر دیا گیا کہ اس مہینے کے آخر میں ۲۸/رمضان المبارک (۲۸/جون ۱۹۸۴ء) کی شام حیرت انگیز طور پر شوال کا چاند دکھائی دیئے جانے کا اعلان ہو گیا۔ جواز یہ قائم کیا گیا کہ غلطی کے باعث رمضان کے آغاز میں ایک روز کی تاریخ ہو گئی تھی۔ مضمون کے آخر میں اس تاریخ کے فلکیاتی کوائف بھی درج کر دیئے گئے ہیں، جن سے واضح طور پر ثابت ہوتا ہے کہ اس شام بھی رویت ہلال قطعی ناممکن تھی۔

اب نقشہ ملاحظہ فرمائیے۔ واضح رہے کہ یہ تمام اوقات سعودی عرب کے معیاری وقت کے مطابق ہیں جبکہ غروبِ قمر و غروبِ شمس اور اس سے اخذ ہونے والے نتائج مقام ''تبوک'' سے متعلق ہیں۔

نئے چاند کی پیدائش کے اوقات	اعلانِ رویت	غروبِ قمر	غروبِ شمس	غروب قمر کا تفاوت غروبِ شمس سے	پیدائش قمر سے قبل مبینہ رویت کی مقدار
۵ فروری ۱۹۶۲ء (۱۰_۰۳)	۴ فروری	۱۷_۴۶	۱۸_۱۶	۳۰ منٹ قبل	۹ گھنٹے قبل
۲۵ جنوری ۱۹۶۳ء (۱۶_۴۲)	۲۶ جنوری	۱۹_۰۹	۱۸_۰۸	۶۱ منٹ بعد	

☆☆☆ اتحادِ امت وقت کی اہم ضرورت ہے ☆☆☆

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

۱۴ جنوری ۱۹۶۴ء (۲۳_۴۳)	۱۴ جنوری	۱۷_۳۸	۱۷_۵۸	۲۰ منٹ قبل	۶ گھنٹے قبل
۳ جنوری ۱۹۶۵ء (۰۰_۰۷)	۲ جنوری	۱۷_۲۸	۱۷_۵۰	۲۲ منٹ قبل	۶ گھنٹے قبل
۲۳ دسمبر ۱۹۶۵ء (۰۰_۰۳)	۲۲ دسمبر	۱۷_۱۸	۱۷_۴۳	۲۵ منٹ قبل	۶ گھنٹے قبل
۱۲ دسمبر ۱۹۶۶ء (۰۶_۱۳)	۱۲ دسمبر	۱۷_۵۰	۱۷_۳۹	۱۱ منٹ بعد	
یکم دسمبر ۱۹۶۷ء (۱۹_۱۲)	یکم دسمبر	۱۷_۱۷	۱۷_۳۷	۲۰ منٹ قبل	۲ گھنٹے قبل
۲۰ نومبر ۱۹۶۸ء (۱۱_۰۲)	۲۰ نومبر	۱۷_۳۴	۱۷_۳۹	۵ منٹ قبل	۷ گھنٹے قبل
۱۰ نومبر ۱۹۶۹ء (۰۱_۱۱)	۹ نومبر	۱۷_۱۰	۱۷_۴۴	۳۴ منٹ قبل	۷ گھنٹے قبل
۳۰/اکتوبر ۱۹۷۰ء (۰۹_۲۸)	۲۸/اکتوبر	۱۶_۳۸	۱۷_۵۳	۷۵ منٹ قبل	۴۰ گھنٹے قبل
۱۹/اکتوبر ۱۹۷۱ء (۱۰_۵۹)	۱۹/اکتوبر	۱۷_۴۸	۱۸_۰۱	۱۳ منٹ قبل	
۷/اکتوبر ۱۹۷۲ء (۱۱_۰۸)	۷/اکتوبر	۱۸_۰۰	۱۸_۱۳	۱۳ منٹ قبل	
۲۶ ستمبر ۱۹۷۳ء (۱۶_۵۴)	۲۶ ستمبر	۱۸_۰۵	۱۸_۲۶	۲۱ منٹ قبل	
۱۶ ستمبر ۱۹۷۴ء (۰۵_۴۵)	۱۶ ستمبر	۱۸_۳۷	۱۸_۳۸	ایک منٹ قبل	
۵ ستمبر ۱۹۷۵ء (۲۲_۱۹)	۴ ستمبر	۱۷_۴۰	۱۸_۵۳	۷۳ منٹ قبل	۲۸ گھنٹے قبل
۲۵/اگست ۱۹۷۶ء (۱۴_۰۱)	۲۵/اگست	۱۸_۵۱	۱۹_۰۳	۱۲ منٹ قبل	
۱۵/اگست ۱۹۷۷ء (۰۰_۳۱)	۱۴/اگست	۱۸_۴۶	۱۹_۱۴	۲۸ منٹ قبل	۵ گھنٹے قبل
۴/اگست ۱۹۷۸ء (۰۴_۰۱)	۴/اگست	۱۹_۳۰	۱۹_۲۳	۷ منٹ بعد	
۲۴ جولائی ۱۹۷۹ء (۰۴_۴۱)	۲۴ جولائی	۱۹_۳۹	۱۹_۲۸	۱۱ منٹ بعد	
۱۲ جولائی ۱۹۸۰ء (۰۹_۴۶)	۱۲ جولائی	۱۹_۴۱	۱۹_۳۴	۷ منٹ بعد	
یکم جولائی ۱۹۸۱ء (۲۲_۰۳)	یکم جولائی	۱۹_۱۷	۱۹_۳۵	۱۸ منٹ قبل	۳ گھنٹے قبل
۲۱ جون ۱۹۸۲ء (۱۴_۵۲)	۲۱ جون	۱۹_۳۸	۱۹_۳۴	۴ منٹ بعد	
۱۱ جون ۱۹۸۳ء (۰۷_۳۸)	۱۰ جون	۱۸_۵۰	۱۹_۳۱	۴۱ منٹ قبل	۱۳ گھنٹے قبل
۳۰ مئی ۱۹۸۴ء (۱۹_۴۸)	۳۱ مئی	۲۰_۲۲	۱۹_۲۶	۵۶ منٹ بعد	
۲۰ مئی ۱۹۸۵ء (۰۰_۴۱)	۱۹ مئی	۱۹_۰۳	۱۹_۱۸	۱۵ منٹ قبل	۶ گھنٹے قبل
۹ مئی ۱۹۸۶ء (۰۱_۱۰)	۸ مئی	۱۸_۵۶	۱۹_۱۳	۱۷ منٹ قبل	۶ گھنٹے قبل

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

۲۸/اپریل ۱۹۸۷ء (۰۴_۳۴)	۲۷/اپریل	۱۸_۴۰	۱۹_۰۶	۲۶ منٹ قبل	۱۰ گھنٹے قبل
۱۶/اپریل ۱۹۸۸ء (۱۵_۰۰)	۱۶/اپریل	۱۹_۰۸	۱۹_۰۰	۸ منٹ بعد	
۶/اپریل ۱۹۸۹ء (۰۶_۳۳)	۵/اپریل	۱۸_۱۷	۱۸_۵۴	۳۷ منٹ قبل	۱۲ گھنٹے قبل
۲۶ مارچ ۱۹۹۰ء (۲۲_۴۸)	۲۶ مارچ	۱۸_۳۴	۱۸_۴۸	۱۴ منٹ قبل	۴ گھنٹے قبل
۱۶ مارچ ۱۹۹۱ء (۱۱_۱۰)	۱۶ مارچ	۱۸_۵۸	۱۸_۴۳	۱۵ منٹ بعد	
۴ مارچ ۱۹۹۲ء (۱۶_۲۲)	۳ مارچ	۱۷_۴۶	۱۸_۳۵	۴۹ منٹ قبل	۲۳ گھنٹے قبل
۲۱ فروری ۱۹۹۳ء (۱۶_۰۵)	۲۱ فروری	۱۸_۲۰	۱۸_۲۹	۳ منٹ بعد	
۱۰ فروری ۱۹۹۴ء (۱۷_۳۰)	۱۰ فروری	۱۸_۲۰	۱۸_۱۹	ایک منٹ بعد	
۳۱ جنوری ۱۹۹۵ء (۰۱_۴۸)	۳۰ جنوری	۱۷_۵۳	۱۸_۱۲	۱۹ منٹ قبل	۸ گھنٹے قبل
۲۰ جنوری ۱۹۹۶ء (۱۵_۵۰)	۲۰ جنوری	۱۸_۱۲	۱۸_۰۳	۹ منٹ بعد	
۹ جنوری ۱۹۹۷ء (۰۷_۲۶)	۹ جنوری	۱۸_۲۵	۱۷_۵۳	۳۲ منٹ بعد	
۲۹ دسمبر ۱۹۹۷ء (۱۹_۵۶)	۲۹ دسمبر	۱۷_۴۷	۱۷_۴۷	......	۲ گھنٹے قبل
۱۹ دسمبر ۱۹۹۸ء (۰۱_۴۲)	۱۸ دسمبر	۱۷_۳۲	۱۷_۴۱	۹ منٹ قبل	۸ گھنٹے قبل
۸ دسمبر ۱۹۹۹ء (۰۱_۳۲)	۸ دسمبر	۱۸_۱۱	۱۷_۳۵	۳۶ منٹ بعد	
۲۶ نومبر ۲۰۰۰ء (۰۲_۱۱)	۲۶ نومبر	۱۸_۰۹	۱۷_۳۵	۳۴ منٹ بعد	
۱۵ نومبر ۲۰۰۱ء (۰۹_۴۰)	۱۵ نومبر	۱۷_۵۸	۱۷_۳۹	۱۹ منٹ بعد	

۲۸/رمضان المبارک کی شام چاند دکھائی دیئے جانے والے شوال کے چاند کی فلکیاتی کیفیت۔

۲۹ جون ۱۹۸۴ء (۰۶_۱۸)	۲۸ جون	۱۹_۱۰	۱۹_۳۴	۲۴ منٹ قبل	۱۱ گھنٹے قبل

نتیجہ یہ کہ رویت ہلال اس شام بلکہ گرینچ آبزرویٹری کے مطابق اس سے اگلی شام بھی ناممکن تھی۔

© rasailojaraid.com